سوال

(87) باریک کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حد سے زیادہ باریک سلکی کپڑے سے ستر عورہ ہوجاتا ہے یا نہیں؟ کیا اس طرح کے کپڑے پہننے سے نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرمذکورہ کپڑا اس قدر باریک اور شفاف ہوکہ اس سے جسم نہ چھپتا ہو تو اس میں مرد کی نماز صحیح نہ ہوگی الا یہ کہ اس نے نیچے ناف سے لے کر گھٹنوں تک شلوار یا تہہ بند پہن رکھا ہو اور عورت کی نماز اس طرح کے کپڑے میں صحیح نہ ہوگی الا یہ کہ اس نے نیچے ایسے موٹے کپڑے پہن رکھے ہوں جو اس کے سارے جسم کو چھپائے ہوئے ہوں۔ عورت کے لئے مذکورہ کپڑے کے نیچے چھوٹی سی شلوار پہننا کافی نہ ہوگا۔ مرد

کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس طرح کہ کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اس کے پاس کوئی رومال یا کپڑا وغیرہ ایسا بھی ہو جس سے اس نے اپنے کندھوں وغیرہ کو چھپایا ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کوئی چیز نہ ہو۔ (متفق علیہ)

[فتاویٰ ابن باز]